رجب

کا مہینا کیسے گزاریں؟

20-February-2020



ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

20فروری2020 کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

رجب کا مہینا کیسے گزاریں؟

اس بیان میں آپ جانیں گے

✿...رجب اللہ پاک کا مہینا ہے
✿... ماہِ رجب میں دُعا کی قبولیت
✿... دُعاؤں کی قبولیت کے لیے 5اہم راتیں
✿... حُرمت والے 4 مہینے کون سے ہیں؟
✿... رجب کے دیگر معمولات

پیشکش
مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ
(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم اللہ پاک کے گھر میں حاضر ہیں یقیناً مسجد میں آنا بڑی سعادت کی بات ہے۔ مسجد میں داخل ہونے سے برکتیں تو ملتی ہی ہیں لیکن اگر ہم مسجد میں آتے ہی ایک کام کرلیں تو ان برکتوں میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے، وہ کام یہ ہے کہ ہم مسجد میں داخل ہوتے ہی **اعتکاف کی نیت** کرلیں، اس سے دو بڑے فائدے حاصل ہوں گے۔ ایک فائدہ تو یہ کہ جب تک مسجد میں رہیں گے **ثواب** ملتا رہے گا اور دوسرا فائدہ یہ کہ اگر **اعتکاف کی نیت** ہو گی تو ضمناً مسجد میں کھانا، پینا، سونا وغیرہ جائز ہو جائے گا۔

یاد رکھئے! مسجد میں کھانے، پینے، سونے وغیرہ کی شَرعی طور پر اِجازت نہیں، لیکن اگر مسجد میں داخل ہوتے ہی اللہ پاک کی رِضا کے لیے **اِعتِکاف** کی نِیَّت کر لیں گے تو اس کی برکت سے یہ سب یعنی کھانا، پینا، سونا وغیرہ جائز ہو جائے گا۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

جنَّت کا انوکھا پھل

اَمِیْرُالْمُؤمِنِین حضرتِ مَولائے کائنات، علیُّ الْمُرْتَضٰی، شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ وَجْھَہُ الْکَرِیْم سے رِوایت ہے کہ اللہ پاک نے جنَّت میں ایک دَرخت پیدا فرمایا ہے، جس کا پھل سیب سے بڑا، اَنار سے چھوٹا، مکھن سے نَرم، شہد سے بھی میٹھا اور مُشک سے زِیادہ خُوشبُودار ہے۔ اس دَرَخْت کی شاخیں تر موتیوں کی، تنے سونے کے اور پتّے زَبَرجد کے ہیں۔ **لَا یَاْکُلُ مِنْھَا اِلَّا مَنْ اَکْثَرَمِنَ الصَّلَاۃِ عَلٰی مُحَمَّدٍ** (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم) اس دَرَخْت کا پھل صِرف وہی کھا سکے گا، جو سرکارِ والا تَبار، حبیبِ پَرْوَرْدگار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھے گا۔ (الحاوی للفتاوی للسیوطی، ۲/۴۸)

کعبہ کے بَدرُ الدُّجیٰ تم پہ کروروں درود
طیبہ کے شمسُ الضُّحیٰ تم پہ کروروں درود

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثَواب کی خاطِر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم "**نِیَّۃُ الْمُؤمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**" مُسَلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[1]

مسئلہ: نیک اور جائز کام میں جتنی اچھی نیتیں زیادہ اتنا ثواب بھی زیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

☆اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ اوّل تا آخر بیان سنئے، ☆پوری توجہ کے ساتھ

1...معجم کبیر، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

بیان سننے کی نیّت کیجئے ☆ادب کے ساتھ بیٹھنے کی نیّت کیجئے ☆ اگر قلم (/Pen Pencil)، ڈائری آپ کے پاس ہے تو اَہَم نکات نوٹ کرنے کی بھی نیّت کر لیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آج کے بیان کا موضوع ہے "**رجب کا مہینا کیسے گزاریں؟**" آج کے بیان میں ہم سُنیں گے کہ اس مبارک مہینے کو کیسے گزارا جائے؟ دُعاؤں کی قبولیت کے لیے **5اہم راتیں** کونسی ہیں؟ **حُرمت** (یعنی عظمت وپاکیزگی) والے **4مہینے** کون کون سے ہیں؟ بالخصوص ماہِ رجب میں کون کون سے **وظائف** وغیرہ پڑھے جائیں؟نہایت ہی توجہ اور دِلجمعی کے ساتھ پورا بیان سُننے کی کوشش کیجئے، **کثیر معلومات** کا خزانہ ہاتھ آئے گا۔ان شآءَ اللّٰہُ الرَّحْمٰن

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ماہِ رجب میں دعا کی قبولیت:

حضرت سیِّدُنا عبدُاللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا ارشاد فرماتے ہیں: میں امیرُ المؤمنین حضرت سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے پاس تھا اورآپ لوگوں کو ان کے کوائف دکھارہے تھے۔ اسی دوران آپ کے قریب سے ایک ایسا بوڑھا آدمی گزرا جو اندھا اور لنگڑا تھا، اس کے آگے آگے ایک اور آدمی چل رہا تھا جو اس لنگڑے نابینا کو سختی سے گھسیٹتا ہوا لے جارہا تھا۔ حضرت سیِّدُنا عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے یہ منظر دیکھ کر ارشاد فرمایا: میں نے اتنا بُرا منظر آج سے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔

آپ کے پاس بیٹھے لوگوں میں سے ایک نے کہا: اے امیرُ المومنین کیا آپ اِسے

جانتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں۔ اس نے کہا: یہ اِبْنِ صَبْغاء ہے، جس پر ”**بریق**“ کی پھٹکار پڑی ہے۔ حضرت سیِّدُنا عمرِ فاروق رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے فرمایا: برِیْق تو اُن کا لقب ہے مگر اُن کا نام کیا ہے؟لوگوں نے بتایا کہ ان کا نام ”عِیاض“ ہے۔ فرمایا: عِیاض کو میرے پاس لاؤ۔ جب وہ آئے تو آپ نے اُن سے فرمایا: مجھے اپنا اور بنو صَبْغاء کا واقعہ تو سُناؤ۔ اُنہوں نے عرض کی: اے امیرُالمومنین! یہ زمانۂ جاہلیت کا معاملہ ہے جس کا قصّہ ختم ہوچکا ہے، اب تو اللہ پاک نے اسلام طلوع فرما دیا ہے۔ حضرت سیِّدُنا عمر فاروق رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے فرمایا: اللہ کریم معاف فرمائے، جب سے اللہ پاک نے ہمیں دینِ اسلام کے ذریعے عزّت عطا فرمائی ہے تب سے ہمیں یہ زیب تو نہیں دیتا کہ ہم زمانۂ جاہلیت کے کسی معاملے کے بارے میں گفتگو کریں تاہم تم اپنا اور بنو صَبْغاء کا (عبرت انگیز) واقعہ بیان کرو۔ عیاض نے واقعہ سناتے ہوئے عرض کی: اے امیر المومنین! صَبْغاء کے دس (10) بیٹے تھے اور میں اُن کا چچا زاد بھائی تھا، میرے بھائیوں میں سے میرے علاوہ کوئی باقی نہیں رہا تھا۔ میں اپنے چچا زاد بھائیوں کے پڑوس میں رہتا تھا، میری پوری قوم میں وہی میرے سب سے زیادہ قریبی رشتہ دار تھے۔ وہ مجھ پر ظلم و ستم کیا کرتے اور میرا مال ناحق چھین لیتے تھے، میں انہیں خدا کا خوف دلاتا، رشتہ داری اور ہمسائیگی کے واسطے دیتا کہ مجھ سے ظلم کا ہاتھ روک لو مگر یہ واسطے دینا بھی مجھے ان کے ظُلم سے نہ بچا سکا، چنانچہ میں نے اُنہیں اُن کی حالت پر چھوڑ دیا، حتی کہ جب حُرمت (یعنی عظمت و پاکیزگی) والا مہینا (رجب)[1] آیا تو میں نے آسمان کی

1… تاریخ ابن عساکر، 81/45

طرف ہاتھ اٹھا کر اُن کے لئے بد دُعا کی:

"اے اللہ! میں دل کی گہرائی سے یہ دعا کرتا ہوں کہ تو ایک کے علاوہ صَبْغاء کے سارے بیٹوں کو ہلاک فرما دے اور اُس ایک کو لنگڑا اور اندھا کر دے اور کوئی ایسا شخص ہو جو اسے سختی سے کھینچتا پھرے۔" چنانچہ اُسی سال ایک ایک کر کے اُن میں سے 9 افراد مر گئے اور یہ ایک باقی بچا تھا جو اندھا ہو گیا، اس کی ٹانگیں بھی مفلوج ہو گئیں، جیسا کہ آپ دیکھ رہے ہیں اور اسے لانے لے جانے والا جس سختی سے اسے گھسیٹ کر لاتا، لے جاتا ہے وہ بھی آپ نے دیکھ ہی لیا۔ حضرت سیِّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے فرمایا: بے شک یہ بہت ہی عجیب واقعہ ہے۔(1)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اس واقعے میں دوسروں پر **ظلم و** ستم کرنے والوں کیلئے عبرت ہی عبرت ہے، لوگوں پر بلاوجہ رُعب جمانے اور اپنی قوّتِ بازو آزمانے والوں کو چاہئے کہ مظلوم کی آہ سے ڈریں، کسی منصب سے ناجائز فائدہ اُٹھا کر غریبوں، کمزوروں کو ڈرانے دھمکانے اور ظلم و ستم کرنے والوں کے لیے بھی یہ عبرت کا مقام ہے، کیونکہ جب مظلوم ظالم کے خلاف بارگاہِ الٰہی میں فریاد کرتا ہے تو اس کی **فریاد سُنی جاتی ہے** اور ظالم کو انجام تک پہنچنے میں دیر نہیں لگتی جیسا کہ

حدیثِ پاک میں ہے: اِتَّقِ دَعْوَۃَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّھَا لَیْسَ بَیْنَھَا وَ بَیْنَ اللہِ حِجَابٌ یعنی **مظلوم کی بد دُعا سے بچو!** بے شک اس کی بد دُعا اور اللہ پاک کے درمیان کوئی

1 . . . کتاب البر و الصلۃ لابن جوزی، الباب الثلاثون فی ثواب صلۃ الرحم۔۔۔الخ، ص167

رُکاوٹ نہیں۔[1] آیئے سب مل کر دعا کرتے ہیں:

ہمیشہ ہاتھ بھلائی کے واسطے اُٹھیں بچانا ظلم و ستم سے مجھے سدا یارب
رہیں بھلائی کی راہوں میں گامزن ہر دم کریں نہ رخ مِرے پاؤں گناہ کا یارب

(وسائل بخشش مرمم، ص۷۷،۷۶)

بیان کردہ واقعے سے یہ بھی معلوم ہوا کہ **رَجَبُ الْمُرَجَّب کا مہینا دُعائیں قبول ہونے میں بڑی اہمیت کا حامل ہے** جیسا کہ تاریخ ابنِ عساکِر کی ایک طویل روایت میں ہے: زمانۂ جاہلیت میں بھی لوگ اس مہینے کی تعظیم کیا کرتے، اپنے اوپر کیے گئے ظلم کے خلاف کوئی بد دُعا وغیرہ نہ کرتے لیکن جب **رَجَبُ الْمُرَجَّب** کا مہینا آتا تو ظالم کے خلاف دُعا کرتے تو ان کی دُعا قبول ہو جاتی۔[2]

حضرت امام زَکَرِیّا قَزوِینی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ اور شارِحِ بخاری حضرت سیِّدُنا امام قَسطلانی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ بیان فرماتے ہیں کہ کثیر احادیثِ مبارکہ **ماہِ رجب کی عظمت و شان** پر دلالت کرتی ہیں اس میں عبادتیں قبول اور دُعائیں مُستجاب ہوتی ہیں، زمانۂ جاہلیت میں کوئی مظلوم شخص اگر ظالم کیلئے بد دُعا کرنا چاہتا تو اپنا ارادہ ماہِ رجب تک مؤخّر کر دیتا اور رجب کے آنے پر ظالم کے خلاف دعا کرتا تو وہ دُعا قبول ہو جایا کرتی تھی۔[3]

دُعاؤں کی قبولیت کیلئے 5 اہم راتیں:

---

1 ... بخاری، کتاب المظالم والغصب، باب الاتقاء والحذر۔۔۔الخ، 128/2، حدیث: 2448

2 ... تاریخ ابن عساکر، 81/45

3 ... عجائب المخلوقات، ص69۔ لوامع الانوار، الباب الثالث۔۔۔الخ، الدعاء فی شهر رجب، ص260 مفهوماً

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دُعا کی قبولیت میں 5 راتوں کو بہت اہمیت حاصل ہے جیسا کہ حضرت سیّدُنا عبدُ اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عَنۡھُمَا فرماتے ہیں: پانچ (5) راتیں ایسی ہیں جس میں دُعا رَد نہیں کی جاتی: (1) جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات (2) رجَب کی پہلی (یعنی چاند) رات (3) پندرہ (15) شعبان کی رات (یعنی شب ِبراءَت) (4) عیدُ الفطر کی (چاند) رات (5) عیدُ الاَضحیٰ کی (یعنی ذُوالحِجّہ کی دسویں) رات۔[1]

یاالٰہی جو دُعائے نیک میں تجھ سے کروں قُدسیوں کے لب سے آمیں رَبَّنَا کا ساتھ ہو

(حدائقِ بخشش، ۱۳۳)

رَجب نام رکھنے کی وجہ:

حرمت والے مہینوں میں سے ایک **رَجَبُ الْمُرَجَّب** بھی ہے جو اسلامی سال کا ساتواں مہینا ہے۔ رجب دراصل تَرۡجِیۡبٌ سے نکالا گیا ہے جس کے معنی ہیں تعظیم و تکریم، رجب کو رَجَب اس لئے بھی کہتے ہیں کہ اس مہینے کو عظمت بخشی گئی ہے یہی وجہ ہے کہ اسے **رَجَبُ الْمُرَجَّب** (یعنی وہ ماہِ رجب جس کی تعظیم کی گئی ہو۔) بھی کہتے ہیں۔

علامہ عبد الکریم بن محمد رافعی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں کہ رجب کو رجب کہنے کی وجہ یہ ہے کہ عرب لوگ اس مہینے کی بہت زیادہ تعظیم کیا کرتے تھے اور اس میں لڑائی جھگڑا کرنا حرام سمجھتے تھے۔[2]

رجب کا ایک نام شہرِ اَصَمّ بھی ہے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ

1 ... مصنف عبدالرزاق، کتاب الصیام، باب النصف من شعبان، 246/4، حدیث: 7957۔ لوامع الانوار، الباب الثالث فی اذکار۔۔۔الخ، الدعاء فی شهر رجب، ص 259 بتقدم و تاخر

2 ... التدوین فی اخبار القزوین، 165/1

فتاویٰ رضویہ میں اس نام کی وجہ کچھ یوں ارشاد فرماتے ہیں: ہر مہینہ اپنے ہر قسم وقائع (واقعات) کی گواہی دے گا سوائے رجب کے کہ حَسَنات (اچھائیاں) بیان کرے گا اور سیئات (برائیوں) کے ذکر پر کہے گا میں بہرا تھا مجھے خبر نہیں، اس لئے اسے "شہر اَصَم" کہتے ہیں۔[1]

زبان کی حفاظت کیجئے:

عارِف بِاللہ شیخ ضیاءُ الدین عبدُالعزیز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض علما سے نقل فرماتے ہیں: جب دورِ جاہلیت میں لوگ (رَجَب کے مہینے میں) نیزے چھپا لیتے اور جنگ سے رُک جاتے تھے تو مسلمان اس میں اپنی زبانوں کی حفاظت کیوں نہیں کرتے اور بے حُرمتی سے کیوں نہیں رُکتے۔ بے شک بعض مواقع پر زبان ننگی تلوار اور نیزۂ نوک دار سے زیادہ نقصان دہ ہوتی ہے۔[2]

بچیں بے کار باتوں سے پڑھیں اے کاش کثرت سے　　تِرے محبوب پر ہر دَم دُرُودِ پاک ہم مولیٰ
ہماری فالتو باتوں کی عادت دُور ہو جائے　　لگائیں مُستقل قفلِ مدینہ لب پہ ہم مولیٰ

(وسائل بخشش مرمم، ص۹۹)

ماہِ رجب میں فیضانِ رحمت:

حضرت سیِّدُنا امام محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اور حضرت سیِّدُنا شیخ شِہابُ الدین احمد بن حجازی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ **رَجَبُ الْمُرَجَّب** کے بارے میں فرماتے ہیں: اِسے اَلاَصَبّ (یعنی

---

1 ... فتاوی رضویہ، 27/496

2 ... طهارة القلوب، الفصل الثانی عشر فی التقوی، ص125

تیز بہاؤ) بھی کہتے ہیں اِس لئے کہ اس ماہِ مبارک میں توبہ کرنے والوں پر رَحمت کا بہاؤ تیز ہو جاتا اور عبادت کرنے والوں پر قبولیّت کے انوار کا فیضان ہوتا ہے۔[1]

رجب اور اَصَبّ کے علاوہ بھی اس ماہِ مبارک کے بہت سے نام ہیں۔ چنانچہ لطائفُ الْمَعَارِف میں 17 نام ذکر کیے گئے ہیں۔ جیسے: شَھْرُ الله، مُنْصِلُ الاَسِنَّة، اَلْاَصَبّ، مُطَھِّر، مُعَلّٰی وغیرہ[2] جبکہ حضرت امام ابو الخطاب عمر بن حسن ابنِ دحیہ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے مزید دو ناموں کا اضافہ کیا ہے۔[3]

رجب خیر و بھلائی کی کنجی:

حضرت علامہ یوسف بن عبدُ الْھادی حنبلی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: رَجَب کا مہینا خیر و بھلائی کی کنجی ہے۔ حضرت سیِّدُنا ابو بکر ورّاق رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: **رَجَبُ الْمُرَجَّب** (عبادت کا) بیج بونے کا مہینا ہے، شعبانُ المعظّم آب پاشی (پانی دینے یعنی آنسوؤں سے سیراب کرنے) کا مہینا ہے اور رمضانُ المبارک (رحمت کی) فصل کاٹنے کا مہینا ہے۔[4] لَطائفُ الْمَعَارِف میں ہے: ماہِ رجب ہوا کی طرح ہے، ماہِ شعبان بادل کی طرح ہے اور ماہِ رمضان بارش کی طرح ہے۔ ایک بزرگ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: سال درخت کی مانند ہے، **رَجَبُ الْمُرَجَّب** میں اس کے پتے نکلتے ہیں، شعبانُ المعظّم میں شاخیں نکلتی ہیں اور رمضانُ المبارک میں پھل توڑے جاتے ہیں اور مسلمان اس

---

1 ... مکاشفة القلوب، الباب المتمم للمائة فی فضائل رجب، ص301۔ تحفة الاخوان، ص12

2 ... لطائف المعارف، ص132

3 ... اداء ماوجب لابن دحية، ص31-35

4 ... معارف الانعام وفضل شهور والایام، ص95۔ لطائف المعارف، ص138

کا پھل توڑتے ہیں۔

اس کے بعد آپ فکرِ آخرت کا ذہن دیتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: جس نے گناہوں سے نامۂ اعمال سیاہ کیا وہ اس مہینے میں توبہ کرلے اور نامۂ اعمال کو روشن کرلے، جس نے فضولیات میں عمر گنوائی وہ باقی عمر کو غنیمت جانے۔[1]

ماہِ رجب میں عبادت کی کثرت کرنے والوں پر اللہ پاک کا کس قدر فضل و کرم ہوتا ہے اس کا اندازہ اس حکایت سے لگایا جاسکتا ہے چنانچہ

رجب میں نیک عمل کی برکت:

بَیْتُ المقدس میں ایک عورت رجَبُ الْمُرَجَّب کے ہر دن میں بارہ ہزار مرتبہ سورۂ اخلاص (قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَد) پڑھا کرتی اور اس پورے مہینے میں اونی لباس پہنتی تھی۔ ایک بار وہ بیمار ہوگئی تو اس نے اپنے بیٹے کو وصیت کی کہ مجھے اسی اُونی لباس سمیت دفن کیا جائے۔ جب وہ مر گئی تو اسکے بیٹے نے اسے عمدہ کپڑوں کا کفن پہنایا، رات کو اس نے خواب میں اپنی والدہ کو دیکھا وہ کہہ رہی تھی: میں تجھ سے خوش نہیں ہوں کیونکہ تُو نے میری وصیت پوری نہیں کی۔ وہ گھبرا کر اٹھ بیٹھا، اپنی ماں کا وہ لباس اٹھایا تا کہ اسے بھی قبر میں دفن کر آئے، اس نے جا کر ماں کی قبر کھودی مگر اسے قبر میں کچھ نہ ملا، وہ بہت حیران ہوا تب اس نے یہ ندا سنی کہ کیا تجھے معلوم نہیں کہ جس نے رجب میں ہماری اطاعت کی، ہم اسے تنہا اور اکیلا نہیں چھوڑتے۔[2]

---

1 ...لطائف المعارف، ص138

2 ...مكاشفة القلوب، الباب المتمم للمائة فى فضائل رجب، ص302۔ تحفة الاخوان، ص11

گناہوں سے مجھ کو بچا یاالٰہی بُری عادتیں بھی چھڑا یا الٰہی
خطاؤں کو میری مٹا یا الٰہی مجھے نیک خصلت بنا یا الٰہی
مُطیع اپنا مجھ کو بنا یا الٰہی سدا سُنّتوں پر چلا یا الٰہی

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۱۰۰)

رَجَبُ الْمُرَجَّب میں دعائے نبوی:

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! روایتوں میں آتا ہے کہ جب رجب المرجّب کا مہینا آتا تو حضور نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یہ دُعا کرتے تھے: اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَّ شَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَان۔ ترجمہ: یااللہ! ہمارے لئے رجب اور شعبان میں برکت فرمااور ہمیں رمضان نصیب فرما۔ [1]

مُفسّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: صوفیائے کرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم فرماتے کہ رجب تُخْم (یعنی بیج) بونے کا مہینا ہے، شعبان پانی دینے اور رمضان کاٹنے کا کہ رجب میں نوافل میں خوب کوشش کرو، شعبان میں اپنے گناہوں پر روؤ اور رمضان میں رَبّ تعالٰی کو راضی کرکے اس کھیت کو خیریت سے کاٹو، ان کے اس قول کا ماخذ یہ (بیان کردہ) حدیث ہے یعنی رجب میں ہماری عبادتوں میں برکت دے اور شعبان میں خشوع و خضوع دے، اور رمضان

1 ... (معجم اوسط، من اسمه علی، 3/85، حدیث: 3939۔ لوامع الانوار، الباب الثالث فی اذکار---الخ، الدعاء فی شهر رجب، ص260)

کا پانا اس میں روزے اور قیام نصیب کر۔[1]

فضیلت والا زمانہ پانے کی دعا مستحب ہے:

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ نیک اعمال کے لئے فضیلت والے زمانے تک زندہ رہنے کی دُعا کرنا مستحب ہے کیونکہ بندۂ مومن کی عمر زیادہ ہوتی ہے تو اس کی بھلائی ہی زیادہ ہوتی ہے اور لوگوں میں سے بہتر آدمی وہ ہے جس کی عمر لمبی اور عمل اچھا ہو۔ بزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم پسند کرتے تھے کہ انہیں نیک اعمال کے بعد موت آئے جیسے رمضان کا روزہ رکھنے کے بعد اور حج سے واپسی پر موت آجائے۔ کہا جاتا تھا: جس کا یوں انتقال ہوتا ہے اس کو بخش دیا جاتا ہے۔[2]

رجب میں انتقال کی تمنا کرنے والے عالمِ دین:

ایک نیک عالمِ دین ماہِ رَجَبُ المرجّب سے پہلے بیمار ہوگئے، فرمانے لگے: میں نے اللہ پاک سے دُعا کی ہے کہ میری وفات ماہِ **رَجَبُ الْمُرَجَّب** تک مؤخّر فرمادے کیونکہ مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ ماہِ رجب میں اللہ پاک بندوں کو (دوزخ سے) آزاد فرماتا ہے۔ چنانچہ اللہ پاک نے اُنہیں **رَجَبُ الْمُرَجَّب** عطا فرمایا اور اسی مہینے میں ان کا انتقال ہوا۔[3]

رجب اللہ پاک کا مہینا ہے:

---

1 ... مراٰۃ المناجیح، 2/330 بتغیر

2 ... لطائف المعارف، ص138

3 ... لطائف المعارف، ص138

ہمارے پیارے نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: رَجَبٌ شَهْرُ اللهِ تعالیٰ وَشَعْبَانُ شَهْرِيْ وَرَمَضَانُ شَهْرُ اُمَّتِيْ یعنی رجب اللہ پاک کا مہینا ہے، شعبان میرا مہینا ہے اور رمضان میرے اُمّتیوں کا مہینا ہے۔ (1)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یوں تو ہر مہینا ہی اللہ پاک کا ہے، مگر حدیثِ پاک میں خاص طور پر رجب کو اللہ پاک کا مہینا کیوں قرار دیا گیا اس کی حکمت بیان کرتے ہوئے علامہ عبدُ الرؤف مَناوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ماہِ رجب کو اللہ پاک کی طرف منسوب کرنا اس مہینے کی شرافت و عظمت پر دلالت کرتا ہے۔ (2)

شیخ شِہابُ الدّین احمد بن حجازی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یہ حدیثِ پاک ذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں: حرمت والے تین مہینے (ذُو الْقَعْدَة ،ذُوالْحِجَّة اور مُحَرَّم) تو لگاتار ہیں اور ایک مہینا تنہا ہے جو کہ ماہِ رجب ہے۔ صوفیائے کرام رَحِمَهُمُ اللہُ السَّلَام فرماتے ہیں: بے شک اللہ پاک یکتا ہے تو اللہ پاک کا مہینا بھی تنہا ہے لہٰذا اللہ پاک سے محبت کرنے والے کو بھی چاہئے کہ وہ اپنی محبت تنہا کے ساتھ رکھے تاکہ دُنیا میں اس کے اندر یکتا کی عبادت کی صلاحیت پیدا ہو اور آخرت میں یکتا کے دیدار کی قابلیت پیدا ہو۔ (3)

عبادت میں، رِیاضت میں، تِلاوت میں لگا دے دِل
رجب کا واسطہ دیتا ہوں فرما دے کرم مولیٰ

---

1 ... مسند الفردوس، باب الراء، 2/275، حدیث: 3276

2 ... فیض القدیر، حرف الراء، 4/24، تحت الحدیث: 4411

3 ... تحفۃ الاخوان، ص11، 12

12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام "مدنی مذاکرہ"

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! رجب کے مہینے میں خوب عبادت کرنے اوراپنے اندر نیکیوں کا جذبہ بیدار کرنے کے لئے عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اورذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر خُوب حصّہ لیجئے۔ 12 مدنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام **"ہفتہ وار مدنی مذاکرہ"** بھی ہے۔ اس مدنی کام کے بے شُمار دینی و دُنیوی فوائد ہیں، ☆**مدنی مذاکرے کی** برکت سے گناہوں سے بچنے کا ذِہن ملتا ہے۔ ☆**مدنی مذاکرے** کی برکت سے علمِ دِین حاصل ہوتا ہے۔ ☆**مدنی مذاکرے** کی برکت سے دِینی معلومات کے ساتھ اَخلاقی تربیت بھی نصیب ہوتی ہے۔ ☆**مدنی مذاکرے** کی برکت سے گُناہوں سے توبہ کرنے کی سعادت نصیب ہوتی ہے۔ آیئے! نِیَّت کرتے ہیں کہ ہم بھی ہر ہفتے **"مَدَنی مُذاکرہ"** دیکھنے کو یقینی بنائیں گے اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی مَدَنی مذاکرہ دیکھنے کی دعوت دیتے رہیں گے اِنْ شَآءَ اللہ۔ ہفتہ وار مَدَنی مذاکرے کے علاوہ مختلف مواقع پر بھی مَدَنی مذاکروں کا سلسلہ ہوتا ہے، جیسا کہ کچھ ہی دنوں بعد **ماہِ رَجَبُ الْمُرَجَّب** کی آمد ہونے والی ہے اور رجب کے **پہلے 6 دنوں** میں **6 مدنی مذاکروں** کا سلسلہ بھی ہوتا ہے، جس میں ملک بھر سے عاشقانِ رسول **عالمی مدنی مرکز** فیضانِ مدینہ میں جمع ہو کر ان مدنی مذاکروں کی **برکتیں** حاصل کرتے ہیں، **علمِ دِین** سیکھتے ہیں۔ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی کے علاوہ دیگر **کئی شہروں** میں عاشقانِ رسول **اجتماعی طور** پر ان مدنی مذاکروں میں شرکت کی سعادت حاصل کرتے ہیں، **اللہ** کرے کہ ہم بھی ماہِ رجب کے ان مدنی مذاکروں

سے خوب **علمِ دِین** حاصل کرنے، **فیضانِ خواجہ غریب نواز** پانے میں کامیاب ہو جائیں۔ آیئے! بَطورِ تَرغیب مدنی مذاکرے کی ایک مَدَنی بَہار سُنتے ہیں: چنانچہ

مَدَنی مذاکرے کی برکت

واہ کینٹ (پنجاب) کے ایک اسلامی بھائی دیگر نوجوانوں کی طرح متعدد اَخلاقی بُرائیوں میں مبتلا تھے۔ فلمیں ڈرامے دیکھنا، کھیل کُود میں وَقْت برباد کرنا ان کا محبوب مشغلہ تھا۔ ایک دن انہیں گھر میں مدنی چینل چلنے کی برکت سے مدنی مذاکرہ دیکھنے کی سعادت نصیب ہوئی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مدنی مذاکرہ دیکھنے کی برکت سے ان کو پچھلے گناہوں سے توبہ نصیب ہوئی اور وہ فرائض وواجبات کا عامِل بننے کی کوشش میں لگ گئے، چہرے پر ایک مُٹھی داڑھی مُبارک سجالی۔ اللہ پاک کا مزید فضل وکرم یہ ہوا کہ ان کے والدین نے بخوشی ان کو دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کے لئے **"وقفِ مدینہ"** کر دیا۔

اے بیمارِ عِصیاں تُو آجا یہاں پر گُناہوں کی دیگا دَوا مَدَنی ماحول
گنہگارو آؤ، سِیَہ کارو آؤ گُناہوں کو دیگا چُھڑا مَدَنی ماحول
پِلا کر مئے عشق دیگا بَنا یہ تمہیں عاشِقِ مُصْطَفٰے مَدَنی ماحول

(وسائلِ بخشش مُرَمَّم، ص۶۴۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حُرمت والے 4 مہینے:

واقعی **رَجَبُ الْمُرَجَّب** بہت بابرکت مہینا ہے۔ یہ حُرمت (یعنی عظمت وپاکیزگی) والے ان 4 مہینوں میں سے ایک ہے جن کی **شان و عظمت** قرآن وحدیث میں بیان کی گئی

ہے۔ چنانچہ اللہ پاک کا ارشاد ہے:

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ یَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ مِنْهَاۤ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ ﳔ فَلَا تَظْلِمُوْا فِیْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ

(پ10، التوبة:36)

ترجمۂ کنز الایمان: بے شک مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک بارہ مہینے ہیں اللہ کی کتاب میں جب سے اس نے آسمان وزمین بنائے ان میں سے چار حرمت والے ہیں یہ سیدھا دین ہے تو ان مہینوں میں اپنی جان پر ظلم نہ کرو۔

حُرمت والے مہینوں کے نام:

حضرت سیِّدُنا ابو بکرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ بیان کرتے ہیں: نبیِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حِجَّۃُ الوَداع کے موقع پر خطبہ دیا، دورانِ خطبہ ارشاد فرمایا: زمانہ اپنی اسی ہیئت پر گردش کررہا ہے جس پر زمین وآسمان کی پیدائش کی گئی تھی، سال میں 12 مہینے ہیں جن میں سے 4 حُرمت والے ہیں، 3 لگاتار ذُو الْقَعْدَۃ، ذُو الْحِجَّۃ، مُحَرَّم اور قبیلۂ مُضَر والوں کا رجب جو کہ جُمادَی الاُخریٰ اور شعبان کے درمیان میں ہے۔[1]

اس حدیثِ پاک کی شرح میں رجب کو ”قبیلۂ مُضَر“ کی طرف منسوب کرنے کی وجہ یوں ذکر کی گئی ہے: ایک قول یہ ہے: قبیلۂ مُضَر والے ماہِ **رَجَبُ الْمُرَجَّب** کی زیادہ عزّت و تعظیم کرتے تھے۔ دوسرا قول یہ ہے: قبیلۂ ربیعہ والے رمضانُ المبارک کو حُرمت والے مہینوں میں شمار کرتے تھے جبکہ قبیلۂ مُضَر والے ماہِ **رَجَبُ الْمُرَجَّب** کو حُرمت والا مہینا قرار دیتے تھے، اِس لئے نبیِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے

1 ... بخاری، کتاب بدء الخلق، باب ماجاء فی سبع ارضین، 2/376، حدیث: 3197

اسے "قبیلۂ مُضَر والوں کا رجب" نام دیا اور مُضَر والوں کی تعیین کی درستی اپنے فرمان "جو کہ جمادَی الاُخریٰ اور شعبان کے بیچ میں ہے" سے ظاہر فرمائی۔[1]

حُرمت والے مہینوں میں گُناہوں کی خصوصی ممانعت:

حُرمت والے مہینوں کے بارے میں جو آیتِ مبارکہ ذکر کی گئی ہے اُس کے تحت تفاسیر میں ہے کہ آیتِ مبارکہ میں جو ظلم سے منع کیا گیا ہے اس ظلم سے اللہ پاک کی نافرمانی والے کام کرنا اور اس کی اطاعت والے کام چھوڑ دینا مراد ہے۔[2]

حضرت سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ اللہ پاک نے ان 12 مہینوں میں سے 4 مہینوں کو خصوصیت عطا فرمائی اور ان کی حُرمت کو عظمت بخشی اور ان مہینوں میں گُناہ کو گُناہِ عظیم قرار دیا۔[3]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ حُرمت والے مہینوں میں گناہ کرنا گناہِ عظیم ہے۔ ان حُرمت والے مہینوں میں ماہِ رجب بھی شامل ہے تو ہمیں اس میں بھی گناہوں سے بچنا چاہیے۔ آیئے! اس ماہ کا احترام کرنے اور اس میں گناہوں سے بچنے کی برکتوں پر مشتمل ایک حکایت سنتے ہیں:

رَجَب کا احترام اور اس کا انعام

---

1 ... لطائف المعارف، ص132

2 ... درمنثور، التوبۃ، تحت الآیۃ: 36، 4/187۔ تفسیر طبری، التوبۃ، تحت الآیۃ: 36، 6/365، رقم: 16710۔ تفسیر ابن ابی حاتم، التوبۃ، تحت الآیۃ: 36، 5/47، رقم: 10344

3 ... تفسیر ابن ابی حاتم، التوبۃ، تحت الآیۃ: 36، 5/46، رقم: 10337۔ تفسیر طبری، التوبۃ، تحت الآیۃ: 36، 6/366، رقم: 16711

اَمیرِ اہلسنّت، حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اپنی مایہ ناز تالیف فیضانِ سُنّت (جلد اوّل) کے صَفحہ 1355 پر ایک حِکایت بَیان فرماتے ہیں: حضرتِ سَیِّدُنا عیسیٰ رُوحُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے دَور کا واقعہ ہے کہ ایک شَخْص مُدّت سے کسی عورت پر عاشِق تھا۔ ایک بار اُس نے اپنی مَعْشُوقہ پر قابو پالیا۔ لوگوں کی ہَلچل سے اُس نے اندازہ لگایا کہ لوگ چاند دیکھ رہے ہیں، اُس نے اُس عورت سے پوچھا، لوگ کس ماہ کا چاند دیکھ رہے ہیں؟ اس نے کہا: **"رَجَب کا۔"** وہ شَخْص حالانکہ غیر مُسلِم تھا مگر رَجَب شریف کا نام سُنتے ہی تعظیماً فوراً الگ ہو گیا اور **"گُناہ کے کام"** سے باز رہا۔ حضرتِ سَیِّدُنا عیسیٰ رُوحُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو حکم ہوا کہ ہمارے فُلاں بندے کی مُلاقات کو جاؤ۔ آپ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام تَشْرِیف لے گئے اور اللّٰہ پاک کا حکم اور اپنی تَشْرِیف آوری کا سَبَب اِرْشاد فرمایا۔ یہ سُنتے ہی اُس کا دِل نورِ اِسلام سے جگمگا اُٹھا اور اُس نے فوراً اِسلام قَبول کر لیا۔ (فیضانِ سنّت جلد اوّل، ص۱۳۵۵)

گناہوں سے مجھ کو بچا یاالٰہی بُری عادتیں بھی چُھڑا یاالٰہی
خطاؤں کو میری مِٹا یاالٰہی مجھے نیک خصلت بنا یاالٰہی
مُطِیع اپنا مجھ کو بنا یاالٰہی سدا سنّتوں پر چلا یاالٰہی
تجھے واسِطہ سارے نبیوں کا مولیٰ مری بخش دے ہر خطا یاالٰہی

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۱۰۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دیکھی آپ نے رجب کی بہاریں!

رَجَبُ الْمُرَجَّب کی تعظیم کرکے ایک کافِر کو ایمان کی دولت نصیب ہوگئی۔تو جو مسلمان ہوکر رجَبُ الْمُرَجَّب کا احترام کریگا اُس کو نہ جانے کیا کیا اِنْعام ملیں گے۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ رَجَب شریف کا خوب احترام کیا کریں۔اور جب بھی رجب کا مقدس مہینا آئے ہمیں اہتمام کے ساتھ اس کو گزارنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

ماہِ رجب کیسے گزاریں؟

ہم رجب کا مقدس مہینا کیسے گزاریں؟ آیئے! اس بارے میں آٹھ (8) مدنی پھول سنتے ہیں:

(1) نیک کاموں میں وقت گزاریں!

ویسے تو سارا سال ہی ہمیں نیکیوں میں مصروف رہنا چاہیے مگر ماہِ رجب میں خاص طور پر خوب نیک اعمال کی کوشش کرنی چاہیے۔کیونکہ یہ حُرمت والے مہینوں میں سے ہے اور مشہور تابعی بزرگ حضرت سیِّدُنا قتادہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اَلْعَمَلُ الصَّالِحُ اَعْظَمُ اَجْرًا فِی الْاَشْھُرِ الْحُرُمِ یعنی حرمت والے مہینوں میں نیک عمل کا اجر بڑھ جاتا ہے[1]

لہٰذا ہمیں بھی ماہِ رجب میں نیک کام کرنے چاہئیں، ہمیں چاہیے کہ نمازیں جماعت کے ساتھ پڑھیں، نیکی کی دعوت دیں، گناہوں سے منع کریں، مدرسۃ المدینہ بالغان میں قرآنِ کریم سیکھنے سکھانے میں وقت گزاریں، بعدِ فجر مدنی حلقے میں

---

[1] ...تفسیر بغوی، التوبة، تحت الآية:36، 244/2

شرکت کریں، مدنی قافلے کے مسافر بنیں، صدائے مدینہ لگائیں، ہفتہ وار مدنی مذاکرے بالخصوص ماہِ رجب کے پہلے 6 مدنی مذاکروں میں شرکت کریں، ہفتہ وار اجتماع میں اوّل تا آخر شرکت کریں۔ مسجد درس دیں یا سُنیں، چوک درس دیں یا سُنیں۔ اَلْغَرَض! یہ سب نیکی کے کام ہیں پورا ماہِ رجب بلکہ ساری زندگی اِسی طرح نیکی کے کاموں میں گزارنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

(2) رجب کے روزے رکھیں!

اس کے ساتھ ساتھ رجب کی رحمتیں اور برکتیں پانے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ اس میں خوب خوب روزے رکھے جائیں، کیونکہ ماہِ رجب میں روزے رکھنے کے بھی ڈھیروں فضائل ہیں، آیئے! رجب کے روزے رکھنے کے فضائل پر تین روایتیں سنتے ہیں:

(1) حضرت سیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے: جنت میں ایک نہر ہے جسے رجب کہا جاتا ہے اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے جس نے رجب کے ایک دن کا روزہ رکھا اللہ پاک اسے اس نہر سے سیراب فرمائے گا۔[1]

(2) مشہور تابعی بُزرگ حضرت سیِّدُنا ابو قِلابہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: رَجَب کے روزہ داروں کیلئے جنت میں ایک محل ہے۔[2]

(3) عارف بِاللہ شیخ ضیاءُ الدین عبدُ العزیز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مروی ہے کہ جس

---

1 ...شعب الایمان، باب فی الصیام۔۔۔الخ، 367/3، حدیث: 3800۔التدوین فی اخبار القزوین، 165/1

2 ...شعب الایمان، باب فی الصیام۔۔۔الخ، 368/3، حدیث: 3802

نے رجب کے سات روزے رکھے اس کیلئے جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور جس نے دس روزے رکھے وہ اللہ پاک سے جو مانگتا ہے اللہ پاک اسے عطا فرماتا ہے اور بے شک جنت میں ایک محل ہے جس کے سامنے دنیا ایک پرندے کے گھونسلے کی طرح ہے اس محل میں صرف رجب کے روزے رکھنے والے ہی داخل ہوں گے۔[1]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ رجب میں روزے رکھنے کا بڑا اجر ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم بھی روزے رکھ کر اس ماہ کی برکتیں لوٹیں، اس ماہ کے آتے ہی زیادہ سے زیادہ روزے رکھیں، ورنہ ہر پیر اور جمعرات کو تو ضرور روزہ رکھیں، اگر یہ نہ بھی ہو تب بھی کم از کم ہر پیر شریف کو تو روزہ رکھ ہی لیں۔ زہے نصیب کہ گھر میں ایسا ماحول بن جائے کہ سب سحری میں اٹھ رہے ہوں اور نمازِ تہجد پڑھ کر سحری کر رہے ہوں اور ماہِ رجب کے نفلی روزوں کی ہر طرف بہاریں ہوں۔

سحری اجتماعات کا انعقاد کیجئے!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! **عاشقانِ رسول** کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں فرض روزے رکھنے، رکھوانے کی ترغیبات کے ساتھ ساتھ **نفل روزوں کی تحریک** بھی چلائی جاتی ہے، جس کی برکت سے دُنیا بھر میں ہزاروں عاشقانِ رسول رجب اور شعبان کے مہینے میں اہتمام کے ساتھ **نفل روزے** رکھنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ نفل روزے رکھنے والوں کی آسانی کے لیے مختلف علاقوں اورڈویژنوں میں

---

1 ... طھارۃ القلوب، الفصل الثانی عشر، ص 125

سحری اجتماعات کا اِنعقاد کیا جاتا ہے، جس کا باقاعدہ جدول(Schedule) ہوتا ہے، عشاء کی نماز میں ہی اسلامی بھائی جمع ہو جاتے ہیں، نمازِ عشاء کے بعد **مختصر بیان** اور مسجد میں ہی **رات اعتکاف** کی سعادت حاصل کرتے ہیں، پھر **نمازِ تہجد** سے اس جدول کا آغاز ہوتا ہے، پھر **مُناجات**(دُعا)اور **سحری** کا سلسلہ ہوتا ہے، اذانِ فجر کے بعد **صدائے مدینہ**، **نمازِ فجر** کے بعد **مدنی حلقہ**، **نمازِ اِشراق وچاشت** کے بعد صلوٰۃ وسلام پر اس جدول کا اختتام ہوتا ہے۔ **اے کاش**! کہ اس سال ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی سے رابطہ کرکے ہم بھی **سحری اجتماعات** میں شرکت کرنے اور **نفل روزے** رکھنے کی سعادت پانے میں کامیاب ہو سکیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(3)استغفار کی کثرت اور عمرہ کی سعادت پایئے!

پیارے اسلامی بھائیو! رجب کی برکتیں پانے کا ایک ذریعہ یہ بھی ہے کہ اس مبارک مہینے میں **اِستِغْفَار کی کثرت** کی جائے۔ نیکوں کے سردار، مکے مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے رَجَب کے مہینے میں **اِستِغْفَار کی کثرت** کرو۔ بے شک اس کے ہر ہر لمحے میں اللہ کریم کئی کئی افراد کو **آگ سے نجات** عطا فرماتا ہے۔[1]

حضرت سَیِّدُنا وَہب بن مُنَبِّہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو شخص رجَب کے مہینے میں صبح وشام ہاتھ اُٹھا کر ستّر(70)مرتبہ اس طرح مغفرت کی دُعا مانگے: "**اَللّٰھُمَّ**

1 ... مسند الفردوس، باب الالف، ذکر الاحادیث التی امر بھا النبی امتہ۔۔۔الخ، 81/1، حدیث:247

اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ " ترجمہ: اے اللہ! میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول فرما۔ تو اس کے جسم کو کبھی بھی آگ نہ چُھوئے گی۔ (1)

اس لیے کثرتِ **اِستِغْفار** کو اپنا معمول بنالیجئے۔ ممکن ہو تو ایک وقت بھلے چند منٹ ہی سہی **اِستِغْفار** (اَسْتَغْفِرُ اللہ) پڑھنے کیلئے خاص کر لیجئے۔ اس کے ساتھ ساتھ اگر ممکن ہو تو اس ماہِ مبارک میں **عمرے کی بھی سعادت** حاصل کیجئے کہ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سمیت کئی بزرگوں کا معمول تھا کہ **رجب کے مہینے میں عمرہ** کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

(4) رجب میں ایصالِ ثواب کریں!

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جس طرح عام دنوں میں مسلمان فاتحہ خوانی کرتے اور اپنے مرحومین و بزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم کے **ایصالِ ثواب** کیلئے مختلف طریقے اختیار کرتے ہیں، اسی طرح ماہِ رَجَبُ المرجب میں بھی **ایصالِ ثواب** کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ کئی عاشقانِ رسول حضرت سیِّدُنا امام جعفر صادق رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ایصالِ ثواب کے لئے کھیر پوریوں اور ٹکیوں وغیرہ پر فاتحہ خوانی کرتے ہیں جنہیں **کُونڈے** کہا جاتا ہے، یقیناً ان سب کی اصل **ایصالِ ثواب** ہے جو کہ احادیثِ مبارکہ سے ثابت ہے۔

حضرت سیِّدُنا سعد بن عُبادہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے مروی ہے کہ اُنہوں نے حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں عرض کی: یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میری ماں کا انتقال ہو گیا ہے، اُن کے لئے کون سا صدقہ افضل ہے؟ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

1 ... طهارة القلوب، الفصل الثانی عشر فی التقوی، ص 126

نے فرمایا: ”پانی“ تو حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے ایک کنواں کھدوایا اور کہا کہ یہ کنواں سعد کی ماں کے لئے ہے۔ (یعنی اس کا ثواب ان کی روح کو ملے)[1]

حضرت علامہ جلالُ الدین سیوطی شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نقل فرماتے ہیں کہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم سات (7) روز تک وفات پا جانے والوں کی طرف سے کھانا کھلایا کرتے تھے۔[2]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کھانا کھلانے کے ذریعے **ایصالِ ثواب** کرنا سنتِ صحابہ ہے اور رجب کے کُونڈے میں بھی کھانے ہی کی چیز ہوتی ہے جو کہ **ایصالِ ثواب** کیلئے کھلائی جاتی ہے۔

رجب کے کُونڈے:

حضرتِ علامہ مفتی محمد **امجد علی اعظمی** رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ماہِ رجب میں بعض جگہ حضرتِ (سیِّدُنا) امام جعفر صادق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کو ایصالِ ثواب کے لئے پوریوں کے کونڈے بھرے جاتے ہیں یہ بھی جائز مگر اس میں بھی اسی جگہ کھانے کی بعضوں نے پابندی کر رکھی ہے یہ بے جا پابندی ہے۔ اس کونڈے کے متعلق ایک کتاب بھی ہے جس کا نام ”**داستانِ عجیب**“ ہے، اس موقع پر بعض لوگ اس کو پڑھواتے ہیں اس میں جو کچھ لکھا ہے اس کا کوئی ثبوت نہیں وہ نہ پڑھی جائے فاتحہ دلا کر ایصالِ ثواب

---

1 ...ابوداؤد، کتاب الزکاۃ، باب فی فضل سقی الماء، 2/180، حدیث: 1681

2 ...الحاوی للفتاوی، کتاب الاضحیۃ، باب الشھادات، 2/223

کریں۔[1]

امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے **"کفن کی واپسی"** صفحہ 15 پر فرماتے ہیں: اسی طرح **"دس بیبیوں کی کہانی"**، **"لکڑہارے کی کہانی"** اور **"جناب سیِّدہ کی کہانی"** سب من گھڑت قصے ہیں ان کو نہ پڑھا کریں، اس کے بجائے ایک بار **سورۂ یٰسٓ** پڑھ لیا کریں کہ **10 قرآن کریم کا ثواب ملے گا**۔ یہ بھی یاد رہے کہ کُونڈے ہی میں کِھیر کھانا، کِھلانا ضروری نہیں، دوسرے برتن میں بھی کھا اور کِھلا سکتے ہیں۔ ایصالِ ثواب (یعنی ثواب پہنچانا) قرآنِ کریم و احادیثِ مبارکہ سے ثابت ہے، ایصالِ ثواب دعا کے ذریعے بھی کیا جاسکتا ہے اور کھانا وغیرہ پکا کر اُس پر فاتحہ دلا کر بھی۔ کونڈوں کی نیاز بھی ایصالِ ثواب کی ایک صورت ہے اس کو ناجائز کہنا شریعت پر افترا (یعنی تہمت باندھنا) ہے۔

امیر اہلسنّت اپنے رسالے "کفن کی واپسی" میں مزید فرماتے ہیں: **پورے ماہِ رجب میں** بلکہ سارے سال میں جب چاہیں **ایصالِ ثواب** کیلئے کونڈوں کی نیاز کر سکتے ہیں، البتہ مناسب یہ ہے کہ **15 رجبُ المرجب** کو **"رجب کے کُونڈے"** کئے جائیں کیوں کہ یہ حضرت سیِّدُنا امام **جعفر صادق** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کا **یومِ عرس** ہے۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی اس ماہ میں اپنے بزرگوں، اپنے خاندان کے مرحومین اور ساری **اُمت کیلئے ایصالِ ثواب** کرنا چاہیے۔ اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

---

1 ... بہارِ شریعت، حصہ 16، 3/643

(5)رجب کی پہلی رات عبادت میں گزاریں

رجب کے مہینے میں کئے جانے والے کاموں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ جب ماہِ **رجب کی پہلی رات** آئے تو اسے بالخصوص **عبادت** میں گزارنے کی کوشش کریں، نوافل و تلاوت کی کثرت کریں، درود و سلام پڑھیں اور **مدنی چینل** کے ساتھ پہلی رات گزاریں۔

مزید اس ماہ میں کیا کیا کرنا ہے آیئے! اسی بارے میں اَمیرِ اہلسنّت حضرتِ علّامہ محمد الیاس عطّار قادِری دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے ماہِ رجب المرجب کے حوالے سے **مکتوب** کا خلاصہ سُنتے ہیں: چنانچہ

مکتوبِ عطّار

اَمیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه فرماتے ہیں: میری جانب سے تمام اسلامی بھائیوں، اسلامی بہنوں، مَدارِسُ المدینہ اور جامِعَاتُ المدینہ کے اَساتِذہ، طَلَبہ، مُعلِّمات اور طالِبات کی خدمات میں کَعْبَۂ مُشَرَّفَہ کے گِرد گھومتا ہوا گُنبدِ خضرا کو چُومتا ہوا رَجَبُ الْمُرَجَّب، شَعْبانُ الْمُعَظَّم اور رَمَضانُ الْمُبارَك کے روزہ داروں کی بَرَکتوں سے مالا مال جُھومتا ہوا اسلام،

اَلسَّلامُ عَلَيكُم وَرَحمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ　　اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

ہو نہ ہو آج کچھ مِرا ذکر حُضور میں ہوا　　ورنہ مِری طرف خوشی دیکھ کے مسکرائی کیوں

(حدائقِ بخشش، ص۹۷)

اَلْحَمْدُ لِلّٰه ایک بار پھر خوشی کے دن آنے لگے، ماہِ رَجَبُ الْمُرَجَّب کی آمد آمد ہے۔ اِس ماہِ مُبارَک میں عِبادت کا بیج بویا جاتا، شَعْبانُ الْمُعَظَّم میں نَدامت کے اشکوں سے

آبپاشی کی جاتی اور ماہِ رَمَضانُ الْمُبارَک میں رحمت کی فصل کاٹی جاتی ہے۔

تین ماہ کے روزے

رَجَبُ الْمُرَجَّب کے قَدر دانو! تعلیم و تعلُّم (یعنی سیکھنے اور سکھانے) اور کسبِ حلال میں رُکاوٹ نہ ہو، ماں باپ بھی بے سبب منع نہ کریں، کسی کی بھی حق تلفی نہ ہوتی ہو تو جلدی جلدی اور بہت جلدی مسلسل تین ماہ کے یا رَمَضانُ الْمُبارَک کے مکمَّل فرض روزوں کے ساتھ ساتھ جس سے جتنے بن پڑیں اُتنے نفل روزوں کے لیے کمربستہ ہو جائیے، سحری اور اِفطار میں کم کھا کر پیٹ کا قفلِ مدینہ بھی لگائیے۔ کاش! ہر گھر میں اور میرے جملہ مَدارِسُ المدینہ اور تمام جامِعاتُ المدینہ میں روزوں کی بہاریں آجائیں، بس پہلی رجب شریف سے ہی روزوں کا آغاز فرمادیجئے۔

رجب کے ابتدائی تین روزوں کی فضیلت

رَجب شریف کے ابتدائی تین روزوں کے فضائل کی بھی کیا بات ہے! حضرتِ عبدُ اللہ اِبنِ عبّاس رَضِیَ اللہُ عَنْہُما سے روایت ہے:

بے چَین دلوں کے چَین، نانائے حَسنین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ رَحمت نشان ہے: رجب کے پہلے دن کا روزہ تین سال کا کفّارہ ہے اور دوسرے دن کا روزہ دو سال کا اور تیسرے دن کا ایک سال کا کَفّارہ ہے، پھر ہر دن کا روزہ ایک ماہ کا کفّارہ ہے۔[1]

میں گنہگار گناہوں کے سِوا کیا لاتا نیکیاں ہوتی ہیں سرکار نِکو کار کے پاس

1…جامع صغیر، ص ۳۱۱، حدیث: ۵۰۵۱

(وسائل بخشش مرمم، ص ۲۳۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَمیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: اگر مُطالَعہ کر لیا ہو تب بھی دونوں رِسالے (۱) **"کفن کی واپسی مع رجب کی بہاریں"** اور (۲) **"آقا کا مہینا"** پڑھ لیجئے۔ ہر سال شَعْبانُ الْمُعَظَّم میں فیضانِ سُنّت جلد اوّل کا باب **"فیضانِ رَمضان"** بھی ضَرور پڑھ لیا کریں۔ ہوسکے تو عِیدِ مِعْراجُ النَّبِی کی نسبت سے 127 یا 27 رسالے یا حسبِ توفیق فیضانِ رَمضان بھی تقسیم فرمایئے اور ڈھیروں ڈھیر ثواب کمایئے۔

(6) جشنِ معراج النَّبی

دعوتِ اسلامی کی طرف سے رَجَبُ الْمُرَجَّب کی 27ویں شب، جشنِ معراج النّبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سلسلے میں ہونے والے اجتماعِ ذکر و نعت والی **محفلِ نعت** (اجتماعِ معراج) میں تمام اسلامی بھائی شروع سے آخر تک شرکت فرمایا کیجئے، اور 27 رجب شریف کا روزہ رکھ کر 60 ماہ کے روزوں کے ثواب کے حقدار بنئے۔

رجب کی بہاروں کا صدقہ بنادے ہمیں عاشقِ مصطفٰے یا الٰہی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(7) عطیات جمع کرنے میں حصہ لیجئے

اَمیرِ اہلسنّت، حضرت علامہ محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے اسی مکتوب میں فرماتے ہیں: تمام اسلامی بھائیوں سے بالعموم اور جامعاتُ المدینہ اور مدارِس المدینہ کے جُملہ قاری صاحبان، اَساتذہ، ناظمین اور طلبہ کی خدمتوں میں بالخصوص تڑپتی ہوئی

مدنی عرض ہے کہ برائے کرام !(میرے جیتے جی اور مرنے کے بعد بھی) زکوۃ، فِطرہ، قربانی کی کھالیں اور دیگر عطیات جمع کرنے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کیجئے۔(اسلامی بہنیں دیگر اسلامی بہنوں اور محارِم کو عطیات کی ترغیب دلائیں) خُدا کی قسم ! مجھے اُن اساتِذہ اور طلبہ کے بارے میں سن کر بہت خوشی ہوتی ہے جو اپنے گاؤں یا شہر میں جانے کی خواہش کو قربان کرکے رمضان المبارک ، جامعات میں گزارتے اور اپنی مجلس کی ہِدایات کے مطابق چندے کے بستوں پر ذمّے داریاں سنبھالتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن

(8)اجتماعِ خواجہ غریب نواز میں شرکت کی نیت

پیارے اسلامی بھائیو! امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مکتوب کا خلاصہ ہم نے سنا **اللہ** کرے کہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے اِن اِرشادات کے مطابق ہم بھی کچھ نہ کچھ **نفل روزے** رکھنے کی سعادت پالیں، **مدنی عطیات** (چندہ/فنڈ) جمع کرنے کے لیے خوب کوشش کرنے والوں میں شامل ہو جائیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ رجب شریف کی **6 تاریخ** کو خواجہ ٔ خاجگان، سلطانُ الہند حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی **چھٹی شریف** منائی جاتی ہے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ! دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں دنیا بھر میں اہتمام کے ساتھ اس موقع پر **خواجہ غریب نواز** رحمۃ اللہ علیہ کے **ایصالِ ثواب** کے لیے **قرآن خوانی، مدنی قافلوں میں سفر** اور **محفلِ نعت** کا اِنعقاد کیا جاتا ہے، جسے ہم **"اجتماعِ خواجہ غریب نواز"** بھی کہتے ہیں۔ اس میں شرکت کی نیت کیجئے۔ **ستائیس**(27)**رجب** کو بھی دعوتِ اسلامی کے

تحت **اجتماعِ معراج** میں شرکت کی بھی نہ صرف خود نیت کیجئے بلکہ دوسروں کو بھی شرکت کی دعوت دیجئے اور ہر دم دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کے ساتھ وابستہ رہئے۔

قرآن ٹیچر ایپ کا تعارف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ آپ کی پیاری تحریک دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں تبلیغِ دین کیلئے 107 سے زائد شعبہ جات کے ذریعے کوشش کر رہی ہے۔ دعوتِ اسلامی کی مجلسِ آئی ٹی نے "Quran Teacher" کے نام سے موبائل ایپلی کیشن لاؤنچ کی ہے۔ جس کے ذریعے آپ 30 سے زائد دینی کورسز میں داخلہ لینے کے ساتھ ساتھ اپنے داخلے کا اسٹیٹس بھی چیک کر سکتے ہیں۔ مزید یہ کہ کورسز کا مختصر تعارف، اپنی رجسٹریشن کرنے کے بعد اپنی کلاس کی سرگرمیوں کی معلومات، کورسز سے متعلق تفصیلات اور مدرسۃ المدینہ آن لائن کی اپ ڈیٹس بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ تو آج ہی اپنے موبائل میں یہ ایپ انسٹال کریں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں، تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نُبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان جنت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہو

گا۔[1]

سینہ تری سُنَّت کا مدینہ بنے آقا   جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

حدیثِ پاک سے متعلق مفید نکات

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! حدیثِ پاک سے متعلق نکات ملاحظہ فرمایئے۔ پہلے 2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: جو شخص دینی معاملات کے متعلق چالیس (40) حدیثیں یاد کر کے میری امت تک پہنچا دے گا اللہ پاک (قیامت کے دن) اس کو اس شان کے ساتھ اٹھائے گا کہ وہ فقیہ ہو گا اور میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا اور اسکے لئے گواہی دوں گا۔[2] (2) فرمایا: اللہ پاک اسکو تَرو تازہ رکھے جو میری حدیث کو سنے، یاد رکھے اور دوسروں تک پہنچائے۔[3]

☆ حدیث، حُضورِ اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قول، فِعل، حال اور تقریر کو کہتے ہیں۔[4]

☆ اس علم کو حاصل کرنا فرض کفایہ ہے اگر ساری امت میں اس کا عالم نہ پایا جائے تو ساری امت گنہگار ہو گی۔[5] ☆ قرآن مجید کی طرح حدیث رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بھی احکام شریعت کا بنیادی ماخذ ہے۔ ☆ حدیث کی رہنمائی کے بغیر احکام الٰہی کی تفصیلات جاننا اور آیات قرآنی کا منشاو مراد سمجھنا ممکن نہیں۔ ☆ بہت سے قرآنی احکام ایسے ہیں

1...مشکاۃ، کتاب الایمان باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، ۱/۵۵، حدیث: ۱۷۵

2...مشکاۃ، کتاب العلم، ۱/۶۸، حدیث: ۲۵۸

3...ترمذی، کتاب العلم، باب ماجاء فی الحث...الخ، ۴/۲۹۸، حدیث: ۲۶۶۵

4...نزہۃ القاری، ۱/۸۷

5...نصاب اصول حدیث مع افادۃ رضویہ، ۲۸

کہ جن کی وضاحت حدیث سے ہوتی ہے۔[1] ☆ قرآن مجید کے بعد احکامِ شریعت کی دلیل بننے میں حدیث ہی کا درجہ ہے۔ ☆ قرآن مجید و حدیث دونوں ہی دینِ اسلام کی مرکزی بنیاد اور احکامِ شرع کی مضبوط دلیلیں ہیں۔[2] ☆ بغیر احادیثِ رسول پر ایمان لائے ہوئے نہ کوئی قرآن کے مَعانی و مَطالب کو کما حقہ سمجھ سکتا ہے نہ دینِ اسلام پر عمل کر سکتا ہے۔[3] ☆ اسلام میں کلام اللہ (قرآن) کے بعد کلامِ رسول اللہ (حدیث) کا درجہ ہے۔[4] ☆ ہر انسان پر حضور عَلَیْہِ السَّلَام کی اطاعت فرض ہے اور یہ اطاعت بغیر حدیث و سنت جانے ناممکن ہے۔[5] ☆ احادیث سے انکار کے بعد قرآن پر ایمان کا دعویٰ باطل محض ہے۔[6] ☆ جب تک یہ معلوم نہ ہو جائے کہ یہ واقعی حدیث مبارکہ ہے، اُس وقت تک بیان نہ کریں۔[7] ☆ اللہ پاک کی رحمت بن کر دنیا میں تشریف لانے والے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے: جب تک تمہیں یقینی علم نہ ہو میری طرف سے حدیث بیان کرنے سے بچو، جس نے جان بوجھ کر میری طرف جھوٹ منسوب کیا اسے چاہئے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔[8] ☆ ایس ایم ایس SMS کے ذریعے

1... منتخب حدیثیں، ص۱۱

2... منتخب حدیثیں، ص۳۰

3... منتخب حدیثیں، ص۳۴

4... مرآۃ المناجیح،۱/۲

5... مرآۃ المناجیح،۱/۹

6... نزہۃ القاری، ۱/۶۳

7... فیضان فاروق اعظم، ۲/۴۵۱

8... ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب ماجاء فی الذی یفسر القرآن برایہ، ۴/۴۳۹، حدیث: ۲۹۶۰ حدیث: ۲۹۶۰

بغیر حوالے کے کوئی بھی حدیث آگے نہ بھیجیں جب تک کسی سنی صحیح العقیدہ مفتی صاحب یا کسی عالم دین سے تصدیق نہ کروالیں۔[1]

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی دو کُتُب، **بہارِ شریعت** حصّہ 16 (312 صفحات) اور 120 صَفَحات کی کتاب **"سُنّتیں اور آداب"** اور اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دو رسالے **"101 مدنی پھول"** اور **"163 مدنی پھول"** ھدِیَّۃً حاصِل کیجئے اور پڑھئے۔ سُنّتوں کی تربیت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سَفَر بھی ہے۔

آئندہ ہفتہ وار اجتماع کی جھلکیاں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِنْ شَآءَ اللہ! آئندہ ہفتے کے بیان کا موضوع ہوگا **"دینِ اسلام کیلئے خرچ کیجئے!"** جس میں ہم صحابۂ کرام اور بزرگوں کے دِینِ اسلام کے ساتھ تعاون کے ایمان افروز واقعات سننے کی سعادت حاصل کریں گے۔ لہٰذا! **آئندہ جمعرات** بھی اجتماع میں حاضری کی درخواست ہے، نہ صرف خود آنے کی بلکہ **اِنفرادی کوشش** کرکے دوسروں کو بھی ساتھ لانے کی کوشش کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے (6) دُرودِ پاک اور (2) دُعائیں

1... فیضان فاروق اعظم، ۲ / ۴۴۰ ملتقطا

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم ازکم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴾3﴿ رَحْمت کے ستّر دروازے: صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے

---

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا
2 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحْمَد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیْقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابَۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخْص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرُودِ پاک

1… القول البدیع، الباب الثانی، ص۲۷۷

2… افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

3… القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو (3) مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب !　　　صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

(ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات) 25 جُمادی الاخری **1441ھ 20** فروری **2020**

امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ **کی طرف سے ہفتہ وار رِسالہ پڑھنے کی ترغیب**

---

1 ... الترغيب والترهيب، كتاب الذكر والدعاء، ۲/۳۲۹، حديث: ۳۰

2 ... مجمع الزوائد، كتاب الادعية، باب فی كيفية الصلاة ... الخ، ۱۰/۲۵۴، حديث: ۱۷۳۰۵

3 ... تاريخ ابن عساكر، رقم: ۲۳۰۶، زياد بن عبدالله بن خالد الصباغ، ۱۹/۱۵۵

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! **ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں** امیرِ اہلسنت کسی ایک **مدنی رِسالے** کے مطالعے کی ترغیب بھی اِرشاد فرماتے ہیں، مطالعہ کرنے والے یا آڈیو رِسالہ سُننے والے خوش نصیب اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی کارکردگی بھی امیرِ اہلسنّت کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے نیز آپ مطالعہ کرنے اور آڈیو سُننے والوں کو اپنی دُعاؤں سے نوازنے کے ساتھ ساتھ قیمتی مدنی پھول بھی عطا فرماتے ہیں: آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں اس رِسالے "**کفن کی واپسی**" کے مطالعے کی ترغیب اِرشاد فرمائی جائے گی، تمام عاشقانِ رسول اِس رِسالے کو پیشگی ہی حاصل کرلیں اور اس کا مطالعہ کرکے امیرِ اہلسنّت کے دل کی دُعائیں لیں۔ **قیمت:** بڑا سائز 13 چھوٹا سائز 10 ۔ **روپے۔۔** **جو عاشقانِ رسول سوشل میڈیا**(Social Media) **مثلاً** (Facebook, Twitter, Instagram, Whatsapp وغیرہ) **استعمال کرتے ہیں، رِضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رِسالہ دُوسروں کو بھی شیئر** (Share) **کیجئے۔**

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آج جمعرات ہے، آنے والے ہفتے رات **09:30 بجے مدنی چینل پر براہِ راست**(Live) ہفتہ وار **مدنی مذاکرہ** ہو گا۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سوالات کے جوابات عنایت فرمائیں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔ "تمام عاشقانِ رسول اپنے ڈویژن وعلاقے اور شخصیات کے گھروں میں ہونے والے اجتماعی مدنی مذاکرے میں خود بھی اوّل تا آخر

شرکت کی سعادت حاصل کریں اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اِس کی دعوت دے کر، ترغیب دِلا کر ساتھ لانے کی کوشش فرمائیں"۔

56 اصلاحی بیانات کا مدنی گلدستہ بنام "حکایتیں اور نصیحتیں" میں کیا کیا ہے؟ سنئے!
(❀)اللہ پاک کی خُفیہ تدبیر(❀)شانِ مصطفیٰ(❀)ایک دن میں 1 سال کا سفر کیسے طے ہوا؟(❀)شبِ قدر کے فضائل(❀)نیکیاں کمانے اور گناہ دھونے کا نُسخہ **قیمت 425- روپے**

تیسرے جمعے کے مدنی قافلوں کے مسافروں کے لیے دُعائے عطار

اے مالکِ کریم! جو کوئی عیسوی ماہ کے **تیسرے جمعے** کو مدنی قافلے میں 3 **دن کے لیے** سفر پر روانہ ہو، اس کو **جنت الفردوس میں اپنے مدنی حبیب** صلی اللہ علیہ والہ وسلم **کا پڑوس عطا فرما۔** اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ہفتہ وار اجتماع میں تیسری جمعرات رات اعتکاف کرنے والوں کے لیے دُعائے عطار

یاالٰہی! جو اسلامی بھائی مہینے کی **تیسری جمعرات** ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رات اعتکاف کرے اور اشراق تک ٹھہرا رہے، اُس سے **ہمیشہ ہمیشہ کے لیے راضی** ہو جا اور **عشقِ رسول** کی لازوال نعمت سے اسے مالا مال فرما۔ اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مدنی حلقوں کا جدول

آج کے **ہفتہ وار اجتماع** کے **مدنی حلقوں** میں "**مسجد کی تعمیر میں حصہ لینے کا ثواب**" کے موضوع پر مفید ترین معلومات دی جائیں گی مثلاً(❀)مسجد کی تعمیر میں حصہ لینے والے کے لئے **جنّتی محل کی خوشخبری**(❀) مسجد تعمیر کرنے کے متعلق **مختلف احکام**(❀)مسجد کی تعمیر میں حصہ لینے کے **ثوابات**(❀)"**مسجد میں**

داخِل ہونے کی دُعا" یاد کروائی جائے گی۔